حارث سلیم

اسلامیات

Q2

فلسفہ صوم:

صوم عربی زبان کا لفظ ہے جس کا لغوی معنی ٹھہرنا / رک جانا ہے

اور اصطلاحی مطلب صبح صادق سے غروب آفتاب تک بغیر کچھ کھائے اور بغیر کچھ پیئے رہنے کے ہیں

اسلام میں روزہ کا مقصد صرف بھوک پیاس نہیں بلکہ یہ ایک طرح کا اظہار یکجہتی ہے ان لوگوں کے ساتھ ان غرباء کے ساتھ ، ان مساکین کے ساتھ ، ان فقراء کے ساتھ جن کو روز کی بنیاد پر یہ بھوک پیاس برداشت کرنی پڑتی ہے

صرف بھوک برداشت کرنا یا پیاسے رہ جانا اسکا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ یہ ایک کامیاب روزہ کی نشانی ہے۔ اسکا بنیادی مقصد اپنے نفس کا جائزہ لینا اللہ کے حکم کی بجا آوری

-Mar-2023, 17:12

Scanned with CamScanner

سے محفوظ رکھتا ہے
اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں
"روزہ میرے لیے ہے
اور میں ہی اس کا اجر
دوں گا"

سماجی اثرات:

اگر ہم ان اوقات پر واضح طور سے غور کریں تو دیکھا گیا ہے کہ رمضان کی آمد کے ساتھ ہی ایک الگ چہل پہل ہوتی ہے۔ مسجدیں اور ان کی رونق بحال ہو جاتی ہے۔ بھولی ہوئی عبادتیں پھر سے یاد آ جاتی ہیں۔ ہر انسان رمضان کی آمد سے تیاری کر رہا ہوتا ہے۔ بازاروں میں پھل اور کھانے پینے کی اشیاء کیلئے خصوصی سحری اور افطاری کے لیے رش لگ جاتا ہے۔

غرض یہ کہ ایک سماں بندھ جاتا ہے اور جو اللہ اور رسول میں خالص کمی دیکھنے کو ملتی ہے جو کہ رمضان ہی کی کرامات کا اثر ہے۔

اخلاقی اثرات

جب بھی مسلمان روزہ رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے یہ تجدید کرتا ہے کہ یہ میں نے اللہ کی رضا کے لیے رکھا ہے اور اس تمام وقت میں نے کسی برائی کے پاس پھٹکا بھی نہیں ہے۔ اس طرح لوگوں میں ایک دوسرے کے لیئے مدد اور خوش اخلاقی کا بھی جذبہ بڑھ جاتا ہے۔

برسوں کے منقطع تعلق اور رشتے رمضان کی بدولت جڑ جاتے ہیں۔ یہ روزہ لوگوں میں احساس اجاگر کرتا ہے ایک دوسرے کی دیکھ بھال کا اور غریبوں کی مدد کا۔

روحانی اثرات:

اس ماہ میں روزہ کی مقدس عبادت اور اس کے ساتھ جب اور عبادات بھی شامل ہو جاتیں ہیں تو روزہ کا مقصد اور مزہ دوبالا ہو جاتے ہیں۔

انسان خود کو اللہ کے زیادہ قریب ہوتے محسوس کرتا ہے ہو تک

5-Mar-2025 17:12

Scanned with CamScanner

مسلمان اللہ کی رضا کے لیے ہی تمام
برائیوں سے دور ہوتا ہے۔ روزہ
تخلیق کے مقصد کو ادا کرتا ہے

تزکیہ نفس:

تزکیہ کا مطلب نشوونما یا صفائی
سمجھا جاتا ہے۔ رمضان بھی اور اسلیے
روزے انسان کے اندر سے گناہ اور تکبر
کو ختم کرے اس کے اندر سے برائی کا
وجود کو مٹانے میں اہم ثابت ہوتے
ہیں۔

یہ اللہ ہی کی خوشنودی کے لیے
اپنا بندہ تمام نعمتیں سامنے ہوتے ہوئے
ان سے دور رہتا ہے۔ قرآن مجید بھی
رمضان کے مہینے میں نازل ہوا اور
قرآن اور روزہ دونوں کا انسان کے
نفس اور اسکی رہنمائی میں گہرا تعلق
ہے۔

رمضان میں انسان سے جتنا ہو سکے
اللہ کی عبادت رحمت کا سوال اور
جہنم سے پناہ مانگنی چاہیے۔

Scanned with CamScanner

عقیدہ توحید:

توحید لفظ "وحدانیت" سے ماخوذ ہے جسکا مطلب یکتائی ہے
اسلام میں اسکا مطلب ایک اللہ کو ماننا، اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا اور اسی کی عبادت کرنا ہے اور یہی چیز دین اسلام کو اور دین سے ممتاز کرتی ہے
عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو نعوذ باللہ اللہ کی اولاد مانتے ہیں۔ یہودی حضرت عزیر کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔ ہندو بہت سارے خداؤں کی پوجا کرتے ہیں جبکہ دین اسلام میں یہ واضح فرما دیا گیا ہے

"آپ فرما دیجیے وہ اللہ ہے جو یکتا ہے اللہ سب سے بے نیاز اور سب کا خالق ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا ہے اور نہ اسکا کوئی ہمسر ہے"۔

5-Mar-2023, 17:12

Scanned with CamScanner

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات:

لوگوں سے حسن سلوک:

انسان کا یقین رکھنا کہ اللہ ہر چیز دیکھ رہا ہے، لوگوں سے بہتر حسن سلوک سے پیش آتا ہے کیونکہ اسی چیز کا حکم اللہ نے دیا ہے۔ حسن سلوک اور نرم دلی سے لوگوں میں محبت اور بھائی چارہ کی فضا قائم ہوتی ہے اور ایک پرامن معاشرہ پروان چڑھتا ہے۔

عدل و انصاف:

اللہ اور اسکا دین اسلام عدل و انصاف پر زور دیتا ہے اللہ خود حاکم اور عادل ہے

قرآن میں اللہ ارشاد فرماتا ہے

جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی اسے دیکھے گا۔

جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی عنقریب وہ جان لے گا"

عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے والا مسلمان لوگوں میں انصاف قائم کرتا ہے کیونکہ وہ اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہیں رکھتا

17:13

Scanned with CamScanner

جانوروں پہ رحم:

جانوروں اور تمام حیوانات و نباتات کے حقوق اور انکے خیال کا درس دیا گیا ہے۔ عقیدہ توحید کے ماننے والا بے زبان جانوروں سے بھی شفقت سے پیش آتا ہے کہ کہیں اللہ کو میری یہ نیکی پسند آ جائے اسلام میں پودے لگانے اور درخت لگانے کا بہت اجر و ثواب ہے اور مسلمان انہی پہلوؤں کو سامنے رکھ کر ان پر عمل پیرا ہوتا ہے۔

عورتوں کی عزت و احترام:

عقیدہ توحید پہ یقین رکھنے والا شخص عورتوں کی عزت و احترام کی نظر سے دیکھتا ہے کیونکہ اسلام اور اللہ نے عورتوں کو بہت سے حقوق دیئے ہیں۔

اللہ نے مرد کو عورت کے اوپر نگہبان مقرر کیا ہے۔

15-Mar-2023, 17:13

Scanned with CamScanner

شجاعت و بہادری

ایک اللہ کو ماننے والا شخص کسی
اور سے نہیں ڈرتا۔ وہ اللہ ہی کو جو ایمن
سچ اور اسی سے خوف رکھتا ہے۔ یہ
وصف اس میں شجاعت و بہادری
پیدا کرتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی
نہیں جو اسے نقصان پہنچا سکے۔

15-Mar-2023, 17:13

Scanned with CamScanner

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

تقدیر الٰہی پر بھروسہ:

انسان جب توحید پر ایمان لے آتا ہے وہ توحید کے ساتھ اللہ کے تمام فیصلوں کو بھی سر تسلیم خم کرتا ہے مسلمان مشکلوں میں گھبراتا نہیں کرتے اور خوشی میں اللہ کے آگے سر بسجود ہوتے ہیں وہ اللہ کی رضا میں راضی ہو جاتا ہے

اعمال کا محاسبہ:

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا ہے کہ جو اعمال وہ سر انجام دے رہا ہے کہ یہ اللہ کو پسند ہیں یا یہ کہیں وہ انجانے میں اللہ کو ناراض تو نہیں کر رہا۔

جنت کا حصول:

جنت کے حصول کیلئے مسلمان اللہ کے تمام احکامات کی پابندی کرتا ہے یہ دنیا اسے دکھاوا محسوس ہوتی ہے اور ابدی گھر وہ جنت کو ہی سمجھتا ہے اور اس کے حصول کے لیے وہ نوع انسانی کی خدمت کرتا ہے

15-Mar-2023, 17:13

Scanned with CamScanner

حقوق العباد:

اللہ نے لوگوں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے مثلاً ماں باپ، رشتے دار، پڑوسی غرض یہ کہ ہر انسان کے حقوق مقرر کر دیے۔

مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ لوگوں کے حقوق پورے کرے اللہ کی خوشنودی کے لیے۔

15-Mar-2023, 17:13

Scanned with CamScanner